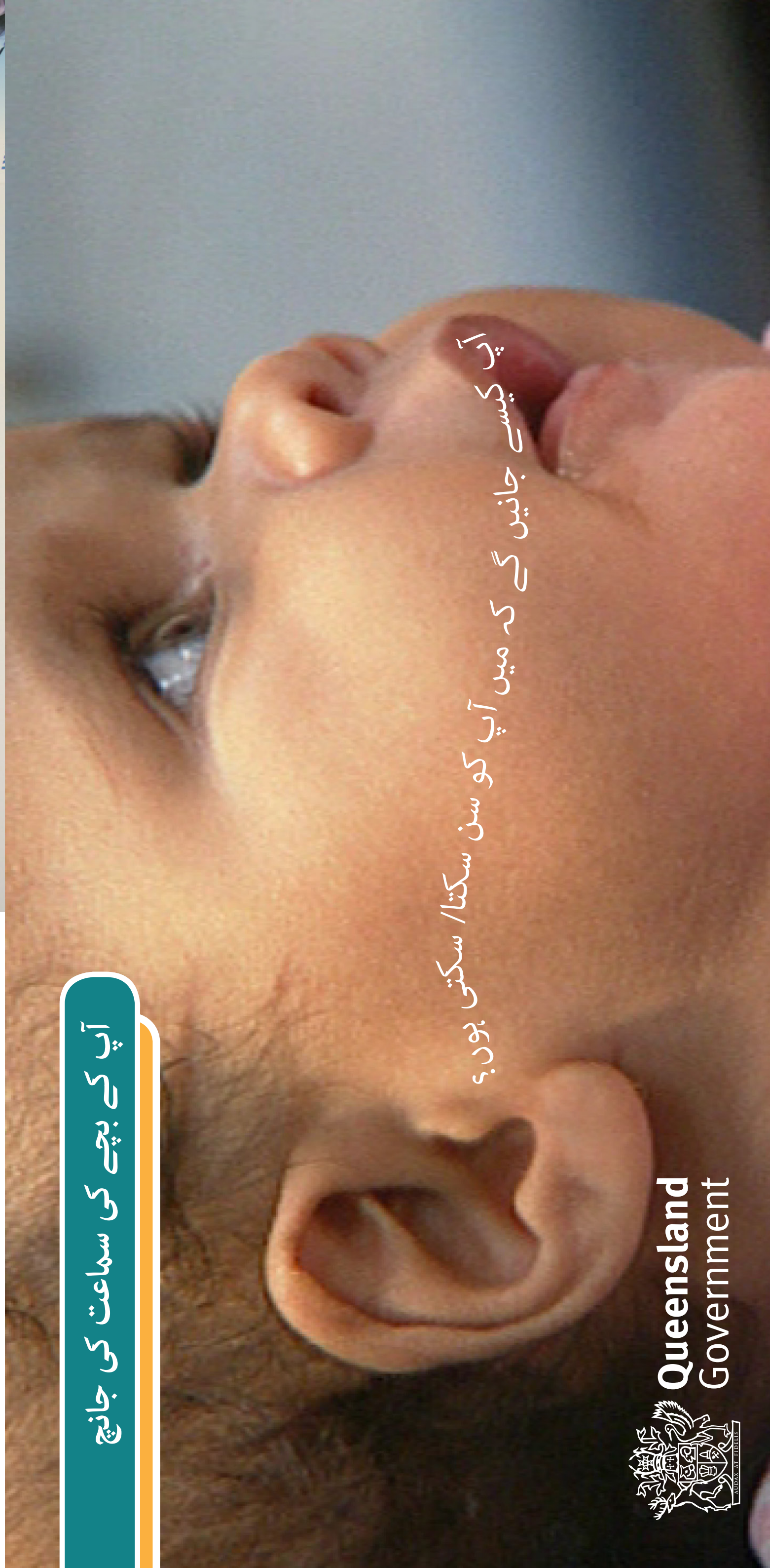

آپ کے بچے کی سماعت کی جانچ

آپ کیسے جانیں گے کہ میں آپ کو سن سکتا/ سکتی ہوں؟

Queensland Government

Language: Urdu

کوئینزلینڈ ہیلتھ کا صحتمند سماعت کا پروگرام کا مقصد ایسے بچوں کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں سماعت میں مستقل کمی لاحق ہوتی ہے۔ یہ مفت ہے اور کوئینزلینڈ میں پیدا ہونے والے تمام ایسے بچوں کو دستیاب ہے جو میڈی کیئر کے لیے اہل ہیں۔

www.health.qld.gov.au/healthyhearing

Queensland Government

Reviewed 2018

سماعت اور گویائی کی چیک لسٹ براءے۔۔۔

پیدائش سے 3مہینوں تک

- ☐ جانی پہچانی انسانی اور دیگرآوازوں سے مانوس ہوتا ہے
- ☐ اگراچانک شور ہو تو چونک جاتا ہے یا اچھلتا ہے

3 تا 6 مہینوں تک

- ☐ دلچسپ آوازوں کو سن کر اپنا سر یا آنکھیں اس طرف کرتا ہے
- ☐ سنتا ہوا محسوس ہوتا ہے
- ☐ آواز پر آسانی سے جاگ جاتا ہے
- ☐ بولنے جیسی آوازیں نکالنا شروع کردیتا ہے

6 تا 12 مہینوں تک

- ☐ سادہ الفاظ جسیا کہ ’نہیں‘ اور ’خدا حافظ‘ کو سمجھتا ہے
- ☐ بولی گئی آوازوں کی نقل اتارنا شروع کردیتا ہے
- ☐ نرم آوازوں کی طرف سرموڑتا ہے

12 تا 18 مہینوں تک

- ☐ برہفتے زیادہ الفاظوں کو سمجھتا نظر آتا ہے
- ☐ جب اسے کہا جاتا، تو وہ لوگوں ، جسم کے حصوں اور کھلونوں کی طرف اشارہ کرتا ہے
- ☐ سادہ زبانی ہدایات پر عمل کرتا ہے جیسا کہ ’نیچے بیٹھو ’
- ☐ دو سے تین تک حقیقی الفاظ بول لیتا ہے جیسا کہ ’گیند ’، ’کتا‘ ، ’کار‘

اگر آپکو اپنے بچے کی سماعت کے بارے میں کسی قسم کے خدشات ہیں، تو اپنے بچے کے ڈاکٹر یا مقامی کلینک پر عملے سے رابطہ کریں

سماعت کی جانچ کی ملاقات برائے

....

تاریخ ....

وقت ....

جگہ ....

آپ کیسے جانیں گے کہ میں آپ کو سن سکتا/ سکتی ہوں؟

زندگی کے ابتدائی ترین مہینوں سےصحتمند سماعت کا ہونا آپ کے بچے کے بولنے اور لسانی نشوونما کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ تقریباً ہر ایک 1000میں سے ایک یا دو بچوں کو سماعت میں کافی زیادہ کمی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔

اگرسماعت میں کمی کا ابتدائی مرحلے میں کھوج نہ لگایا جائے تو، اس سے آپ کے بچے کے بولنے و لسانی نشوونما اور مستقبل میں سکول میں سیکھنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

کسی ’ریفر‘ نتیجے کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

سماعتی جانچ پڑتال پر ایک ’ریفر‘ نتیجے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں:

- سماعت کی جانچ کے دوران آپ کا بچہ پریشان رہا ہو
- جانچ کے دوران پس منظر میں شور ہوتا رہا ہو۔
- پیدائش کے بعد آپ کے بچے کے کان میں کوئی مائع تھا یا کوئی عارضی رکاوٹ تھی ۔
- بچوں کی تھوڑی سی تعداد کو عارضی یا مستقل کمی کا عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔ نقصان کی سطح درمیانے درجے سے لیکر شدید حد تک ہو سکتی ہے۔

اگر آپ کے بچے کی پہلی سماعتی جانچ پڑتال پر ایک ’ریفر‘ کا نتیجہ ظاہر ہوتا ہے ایک یا دونوں کانوں کے حوالے سے، تو دونوں کانوں دوبارہ سماعتی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

اگر آپ کے بچے کی دوسری سماعتی جانچ پڑتال پر ایک ’ریفر‘ کا نتیجہ ظاہر ہوتا ہے ایک یا دونوں کانوں کے حوالے سے، توآپ کو کسی ماہرسمیعات کے پاس ٹیسٹنگ کے لیے اور فیملی سپورٹ سروس کے پاس بھیجا جائیگا۔ آپ کو ایک اضافی بروشر دیا جائیگا جوزیادہ تفصیل کیساتھ اس کی وضاحت کریگا۔

اس جانچ پڑتال سے ہمیں کونسی معلومات ملیں گیں؟

ہر ایک کان کے لیے، یہ جانچ پڑتال یا تو ’پاس‘ نتیجہ دے گی یا ایک ’ریفر‘ کا دے گی۔ اس جانچ پڑتال سے آپ کے بچے کی سماعت کے بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی جائیں گیں۔

ایک ’پاس‘ نتیجے کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

ایک ’پاس‘ نتیجہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے بچوں سماعتی میں ایسی کمی کا امکان لاحق نہیں ہے جس کے باعث اس کے بولنے اور لسانی نشوونما متاثر ہوگی۔

بچوں کی تھوڑی سی تعداد ایسی بھی ہوتی ہے جو جانچ پڑتال میں پاس تو ہوجاتے ہیں لیکن انہیں سماعت میں کمی کے ایسے معلوم خطرے کے عوامل لاحق ہوتے ہیں جنہیں ظاہر ہونے میں کافی دیر لگتی ہے۔ اگر معاملہ ایسا ہو تو آپ کے بچے کو ان کی پہلی سالگرہ سے قبل کسی ماہر سمیعات کے پاس سماعت کا ٹیسٹ کروانے کی پیشکش کی جائیگی۔اس ٹیسٹ کے اوقات کا انحصار آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات پر ہوگا۔ اگرچہ کہ صرف چند ایک بچے جنہیں خطرے کے عوامل لاحق ہوں گے سماعت میں کمی کا شکار ہوجائیں گے، یہ بات اہم ہے کہ آپ کے بچے کا ٹیسٹ ہو جائے۔

یاد رکھیں تمام نوزائیدہ افراد اور بچوں کی سماعت وقت کیساتھ تبدیل ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کسی بھی وقت اپنے طفل یا بچے کی سماعت کے بارے میں فکرمند ہوں، تو اپنے ڈاکٹر یا مقامی کلینک کے عملے سے رابطہ کریں ۔ سماعت کے ٹیسٹ نوزائیدہ افراد اور بچوں پر کسی بھی عمر میں کیے جا سکتے ہیں۔

بچے کی صحت کو چیک کرنے کے حصے

صحتمند سماعت کے پروگرام کا مقصد ایسے بچوں کی پہچان کرنا ہے جنہیں سماعت میں مستقل کمی کا عارضہ لاحق ہے۔ یہ مفت ہے اور کوئینزلینڈ میں پیدا ہونے والے ایسے تمام بچوں کو دستیاب ہے جو میڈی کیئر کے لیے اہل ہیں۔

آپکے بچے کو پیدائش کے بعد صحت کو مختلف طور پرچیک کروانے کی پیشکش کی جائے گی۔ ان میں سے ایک سماعت میں کمی کی جانچ پڑتال ہوگی۔ اگریہ جانچ پڑتال آپ کے اور آپ کے بچے کے ہسپتال چھوڑنے سے قبل نہ کی جائے، تو آپ کا بچہ پھر بھی بطور بیرونی مریض گھرجانے کے فوراً بعد یہ جانچ پڑتال کروا سکتا ہے۔

یہ جانچ پڑتال کیسے کی جاتی ہے؟

سماعت کی جانچ پڑتال سے آپ کے بچے کو کوئی چوٹ نہیں پہنچتی ہے۔ ایک نرس یا کوئی ایسا شخص جو سماعتی جانچ میں تربیت یافتہ ہوگا آپ کے بچے کی جانچ پڑتال کرے گا جب وہ خاموش ہوگا یا سو رہا ہوگا۔ مختلف چھوٹے پیڈوں کو آرام سے آپ کے بچے کے سر پر رکھا جائیگا اور ایک نرم ایئرفون ہر کان پر رکھا جائیگا۔ پھر تواتر سے نرم آوازوں کو آپ کے بچے کے کانوں میں بجایا جائے گا۔ یہ پیڈ آپ کے بچے کے ان آوازوں کے ردعمل کو ریکارڈ کریں گے۔

میں اپنے نتائج کے بارے میں کب جانوں گا/گی؟

جانچ کے نتائج فوراً ہی بتا دیئے جائیں گے، اور انہیں آپ کے بچے کی صحت کے ذاتی ریکارڈ میں درج کردیا جائیگا۔ جو شخص یہ جانچ کرے گا وہ آپ کے ساتھ نتائج کو زیر بحث لائیگا۔ اگرکوئی ایسی بات ہے جس کے بارے میں آپ تذبذب کا شکار ہیں تو سوالات کیجئیے۔

میں مزید معلومات کہاں سے لے سکتا ہوں؟

اگر آپ اپنے بچے کی سماعت کی جانچ پڑتال کے بارے میں مزید معلومات لینا چاہیں ، تو اپنےمقامی ہسپتال، اپنے بچے کے ڈاکٹر، یا اپنےمقامی کلینک کے عملے سے رابطہ کریں۔